الدلائل المرغوبة فی جواز سنة الفجر عند المکتوبة

فجر کی جماعت کے دوران

سنت فجر کا حکم

فجر کی جماعت شروع ہوجائے تو سنت فجر پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟ اس مختصر رسالہ میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ اس وقت سنت فجر پڑھنا جائز اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے۔ خاتمہ میں سنت فجر کی اہمیت اور فضائل اور اس کے ترک پر قضا کی روایات بھی جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعة القراءات، کفلیتہ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و کفی ، و سلام علی عبادہ الذین اصطفی ، اما بعد !

نماز کی جماعت شروع ہوچکی ہوتو نوافل اور سنت کی گنجائش نہیں، اب جماعت کے ساتھ شرکت ضروری ہے، اور احادیث میں اس کا حکم بھی آیا ہے۔ دوسری طرف فجر سے پہلے کی دو رکعت سنت مؤکدہ کی احادیث میں بڑی تاکید آئی ہے، اور اس کے فضائل بھی بیان فرمائے گئے ہیں، اور اس کے چھوٹنے پر قضا بھی ہے۔ جس کا تقاضا یہ ہے کہ ان سنتوں کو حتی الامکان چھوڑنا نہیں چاہئے۔ اب کوئی شخص ایسے وقت مسجد پہنچا کہ فجر کی جماعت شروع ہوچکی ہے تو کیا یہ فرض میں شریک ہوجائے یا سنت ادا کرے؟ حضرات علماء احناف رحمہم اللہ نے ان احادیث میں تطبیق کی یہ صورت بیان فرمائی کہ سنت فجر کے علاوہ اور سنتوں کو نہ پڑھا جائے، سیدھے مسجد پہنچ کر جماعت میں شریک ہوجائے، البتہ سنت فجر کی تاکید کی وجہ سے ایک رکعت کے ملنے کی قوی امید ہوتو جماعت خانہ سے علیحدہ کسی جگہ پر مختصر سنت کی دو رکعتیں پڑھ لی جائیں، پھر جماعت میں شرکت کی جائے۔

اور یہ بات بھی قابل غور ہے کہ: اگر اس وقت سنت نہ پڑھی گئی تو چونکہ نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا ممنوع ہے، اس لئے وقت میں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملے گا، اس لئے بھی بہتر یہ ہے کہ جماعت کی موجودگی ہی میں علیحدہ جگہ پر ادا کرلی جائیں۔

احناف کے مسلک کی اتباع میں بہت سی احادیث پر عمل ہوجائے گا، ورنہ بکثرت احادیث و آثار کا ترک لازم آئے گا۔ اس مختصر رسالہ میں مسلک احناف کے چند دلائل جمع کئے گئے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ ہمارا مسلک حدیث کے خلاف نہیں، بلکہ عین حدیث

کے مطابق اور اکابر صحابہ کے عمل کے موافق ہے۔

خاتمہ میں ان احادیث کو بھی جمع کر دیا گیا ہے، جن میں حالت جماعت میں فرض کے علاوہ دوسری نماز نوافل وغیرہ کا پڑھنا ممنوع ہے، اسی طرح سنت فجر کی اہمیت اور فضائل اوراس کے ترک پر قضا کا حکم ہے۔

اللہ تعالی اس مختصر کاوش کو شرف قبولیت عطا فرما کر ذخیرۂ آخرت اور ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔ مرغوب احمد لاجپوری

سنت فجر کے بارے میں چار مسائل

مسئلہ:...... فجر کی جماعت شروع ہوجانے کے بعد کسی علیحدہ جگہ میں سنتیں ادا کرنے کا اتنا موقع مل جائے کہ سنت ادا کر کے ایک رکعت مل سکے تو سنتیں ادا کر کے جماعت میں شریک ہو، اوراگر کوئی علیحدہ جگہ میسر نہ ہو یا ایک رکعت فرض ملنے کی امید نہ ہو تو جماعت میں شریک ہوجائے۔ (کفایت المفتی ص۵۵۱ ج۴، سوال نمبر:۱۶۲۳، طبع: ادارۃ الفاروق، کراچی)

مسئلہ:......صف کے پیچھے بغیر حائل کے سنت پڑھنا مکروہ ہے۔ اور صف میں یا صف کے برابر میں مل کر پڑھنا جیسا کہ اکثر جاہل کرتے ہیں، سخت مکروہ ہے۔

(کفایت المفتی ص۵۴۹ ج۴، سوال نمبر:۱۶۲۲، طبع: ادارۃ الفاروق، کراچی)

مسئلہ :...... مسجد میں کوئی موقع آڑ کا نہ ہو تو ایسی صورت میں سنتوں کو چھوڑ دینا چاہئے، کراہت کے ساتھ سنت ادا کرنے سے چھوڑ دینا اچھا ہے۔ (حوالہ بالا، ص۵۵۰)

مسئلہ:......صبح کی سنتیں اگر فرض سے پہلے نہ پڑھی جائیں تو پھر آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جائیں، فرض کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنا حنفیہ کے نزدیک منع ہے۔

(کفایت المفتی ص۵۵۳ ج۴، سوال نمبر:۱۶۲۵، طبع: ادارۃ الفاروق، کراچی)

آپ ﷺ کا فرض نماز کے شروع ہوجانے کے باوجود سنت فجر پڑھنے کا حکم فرمانا

(۱)...... عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال : اذا اقیمت الصلوة فلا صلاة الا المکتوبة الا رکعتی الصبح۔

(سنن کبری بیہقی ص۶۷۹ ج۲، باب کراهیة الاشتغال بهما بعد ما اقیمت الصلاة ، رقم الحدیث :۴۵۴۲)

ترجمہ:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت ہوجائے تو فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز جائز نہیں، سوائے فجر کی دو رکعت سنت کے (کہ وہ جائز ہیں)۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا فرض کی جماعت کے وقت سنت پڑھنا

(۲)......دعا (سعید بن العاص رضی الله عنه) ابا موسی وحذیفه وعبد الله بن مسعود رضی الله عنهم ، قبل ان یصلِّ الغداة ، ثم خرجوا من عنده وقد اقیمت الصلوة ، فجلس عبد الله الی اسطوانة من المسجد ، فصلی الرکعتین ، ثم دخل فی الصلوة۔[۱]

(طحاوی ص۴۸۵ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاة الفجر ولم یکن رکع ، أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۵۷)

[۱]......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن عبد الله بن ابی موسی ، عن عبد الله رضی الله عنه انه دخل المسجد والامام فی

ترجمہ:......حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسی اشعری، حضرت حذیفہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کو فجر کی نماز سے پہلے بلایا، پھر جب یہ حضرات ان کے پاس سے نکلے تو جماعت کھڑی ہو چکی تھی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد کے ایک ستون کے پاس بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھیں، پھر نماز میں شریک ہوئے۔

(۳)...... مالک بن مغول، قال : سمعت نافعا یقول : أیقظت ابن عمر رضی الله عنهما لصلوة الفجر، وقد اقیمت الصلوة، فقام فصلی رکعتین۔

(طحاوی ص۴۸۶ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاة الفجر ولم یکن رکع، أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۶۲)

ترجمہ:......حضرت مالک بن مغول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فجر کی نماز سے پہلے جگایا جب کہ جماعت کھڑی ہو چکی تھی، آپ اٹھے اور (پہلے) دو رکعتیں پڑھیں۔

(۴)......عن محمد بن کعب، قال : خرج عبد الله بن عمر رضی الله عنهما من

الصلوة، فصلی رکعتی الفجر۔

(طحاوی ص۴۸۵ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاة الفجر ولم یکن رکع، رقم الحدیث:۲۱۵۸)

(۲)......عن حارثة بن مُضرِّب : ان ابن مسعود و ابا موسی رضی الله عنهما خرجا من عند سعید بن العاص، فاقیمت الصلوة، فرکع ابن مسعود رکعتین، ثم دخل مع القوم فی الصلوة، واما ابو موسی فدخل فی الصف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۳ ج۴، فی الرجل یدخل المسجد فی الفجر، رقم الحدیث:۶۴۷۶)

(۳)......عن عبد الله بن ابی موسی قال : جاء نا ابن مسعود رضی الله عنه والامام یصلی الفجر، فصلّی رکعتین الی ساریة ولم یکن صلّی رکعتی الفجر۔

(مصنف عبدالرزاق ص۴۴۴ ج۲، باب هل یصلی رکعتی الفجر اذا اقیمت الصلوة، رقم الحدیث:۴۰۲۱)

بیتہ ' فأقیمت صلوۃ الصبح ' فرکع رکعتین قبل ان یدخل المسجد وھو فی الطریق' ثم دخل المسجد فصلی الصبح مع الناس۔

ترجمہ:......حضرت محمد بن کعب قرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گھر سے تشریف لے گئے تو فجر کی جماعت کھڑی ہو چکی تھی، آپ نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے راستہ ہی میں دو رکعت (فجر کی سنتیں) ادا کیں پھر مسجد میں داخل ہوئے اور فجر کی نماز لوگوں کے ساتھ ادا کی۔

(طحاوی ص۴۸۶ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاۃ الفجر ولم یکن رکع ' أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۶۱)

(۵)......عن زید بن اسلم : عن ابن عمر رضی اللہ عنھما انہ جاء والامام یصلی الصبح ' ولم یکن صلی الرکعتین قبل صلوۃ الصبح ' فصلاھما فی حجرۃ حفصۃ رضی اللہ عنھا ' ثم انہ صلی مع الامام۔

(طحاوی ص۴۸۶ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاۃ الفجر ولم یکن رکع ' أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۶۳)

ترجمہ:......حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ: آپ (فجر کی نماز کے لئے) تشریف لائے تو امام نماز پڑھا رہے تھے، اور آپ نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں، چنانچہ آپ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں سنتیں ادا کیں، پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی۔

(۶)......عن ابن عمر رضی اللہ عنھما : انہ کان یدخل فی الصلوۃ تارۃً واخری یصلیھا فی جانب المسجد۔

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ کبھی آتے ہی جماعت میں شریک ہوجاتے، اور کبھی مسجد کے ایک گوشے میں سنتیں پڑھ لیتے[1] (مصنف عبد الرزاق ص۴۴۴ ج۲، باب هل يصلى ركعتى الفجر اذا اقيمت الصلوة ، رقم الحديث:۴۰۲۱)

(۷)......عن ابى مجلز ' قال : دخلت المسجد فى صلوة الغداة مع ابن عمر وابن عباس رضى الله عنهم ' والامام يصلى ' فامّا ابن عمر رضى الله عنهما فدخل فى الصف ' وامّا ابن عباس رضى الله عنهما فصلّى ركعتين ' ثم دخل مع الامام ' فلمّا سلّم الامام قعد ابن عمر رضى الله عنهما مكانه ' حتى طلعت الشمس ' فقام فركع ركعتين[2]

(طحاوی ص۴۸۶ ج۱، باب الرجل يدخل المسجد والامام فى صلاة الفجر ولم يكن ركع ' أيركع أو لا يركع ؟ رقم الحديث:۲۱۵۷)

ترجمہ:......حضرت ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہم کے ساتھ فجر کی نماز کے لئے مسجد میں آیا تو امام صاحب نماز پڑھا رہے تھے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تو صف میں داخل ہوگئے، لیکن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما دو رکعت (سنت) پڑھ کر امام کے ساتھ شریک ہوئے، پھر جب امام

---

[1]......عن وبرة قال : رايت ابن عمر رضى الله عنهما يفعله ' وحدثنى من رآه فعله مرتين جاء مرة وهم فى الصلوة فصلاهما فى جانب المسجد ' ثم دخل مرة اخرى فصلى معهم ولم يصليهما۔
(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۳ ج۴، فى الرجل يدخل المسجد فى الفجر ، رقم الحديث:۶۴۸۰)

[2]......عن ابى عثمان الانصارى ' قال : جاء عبد الله ابن عباس والامام فى صلوة الغداة ' ولم يكن صلى الركعتين ' فصلى عبد الله بن عباس الركعتين خلف الامام ' ثم دخل معهم۔
(طحاوی ص۴۸۶ ج۱، باب الرجل يدخل المسجد والامام فى صلاة الفجر ولم يكن ركع الخ ، رقم الحديث:۲۱۶۰)

نے سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جگہ بیٹھے رہے، یہاں تک کہ جب سورج نکل آیا تو اٹھ کر دو رکعتیں پڑھیں۔

تشریح :......بعض روایتوں میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بھی اس حالت میں سنت پڑھنا ثابت ہے جیسا کہ گذرا، اور یہاں نہ پڑھنا، تطبیق کی صورت یہ ہوسکتی ہے کہ: اس وقت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سوچا ہو کہ شاید میں سنت پڑھ کر امام کو نہ پاسکوں یا دوسری رکعت کا رکوع ملنے کا یقین نہ ہو، اس لئے انہوں نے فجر کی سنت نہیں پڑھی، اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یقین ہوگا کہ میں سنت پوری کر کے بآسانی نماز میں شریک ہوجاؤں گا، واللہ تعالی اعلم۔

(۸)......عن ابی الدرداء رضی الله عنه : انه کان یدخل المسجد والناس صفوف فی صلوة الفجر ' فیصلی الرکعتین فی ناحیة المسجد ' ثم یدخل مع القوم فی الصلوة۔

(طحاوی ص۴۸۷ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاة الفجر ولم یکن رکع ' أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۶۴)

ترجمہ:......حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ مسجد میں تشریف لاتے اورلوگ فجر کی نماز کے لئے صف باندھے ہوئے کھڑے ہوتے تو آپ مسجد کے ایک کونے میں دو رکعت (سنت) ادا فرماتے، پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوجاتے۔

(۹)......عن ابی الدرداء رضی الله عنه قال : انی لاجیء الی القوم وهم صفوف فی صلوة الفجر ' فاصلی الرکعتین ثم انضمُّ الیهم۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۴ ج۴، باب الرجل یدخل المسجد فی الفجر ، رقم الحدیث:۶۴۸۲)

ترجمہ:......حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: آپ نے ارشاد فرمایا: میں لوگوں کے پاس آتا ہوں جبکہ وہ نماز فجر میں صفیں باندھے کھڑے ہوں تو میں پہلے سنت فجر کی دو رکعتیں پڑھتا ہوں پھر جماعت میں شریک ہوتا ہوں۔

(۱۰)......عن ابی الدرداء رضی الله عنه انه كان يقول : نعم والله ! لئن دخلتُ والناس فی الصلوة لاعمدن الى سارية من سوار المسجد ' ثم لاركعنّهما ثم لاُكملنّهما ' ثم لا أعجل عن اكمالهما ' ثم أمشى الى الناس ' فاصلى مع الناس الصبح۔ (مصنف عبدالرزاق ص۴۴۳ ج۲، باب هل يصلى ركعتى الفجر اذا اقيمت الصلوة ، رقم الحديث:۴۰۲۰)

ترجمہ:......حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: آپ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ: ہاں! اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر میں ایسے وقت مسجد میں داخل ہوں جب کہ لوگ جماعت سے نماز پڑھتے ہوں تو میں مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے پیچھے جا کر فجر کی دو رکعتیں ادا کروں گا اوران کو کامل طریقہ سے ادا کروں گا، اوران کو کامل کرنے میں جلدبازی سے کام نہیں لوں گا، پھر جا کر میں لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوں گا۔

حضرات تابعین رحمہم اللہ کا فرض کی جماعت کے وقت سنت پڑھنا

(۱۱)......عن ابی عثمان النهدی قال : كنا نأتى عمر بن الخطاب رضى الله عنه قبل ان نصلّى الركعتين قبل الصبح ' وهو فى الصلوة ' فنصلى الركعتين فى آخر المسجد ' ثم ندخل مع القوم فى صلوتهم۔

(طحاوی ص۴۸۷ ج۱، باب الرجل يدخل المسجد والامام فى صلاة الفجر ولم يكن ركع ' أيركع أو لا يركع ؟ رقم الحديث:۲۱۶۶)

ترجمہ:......حضرت ابوعثمان نہدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں صبح کی دو سنتیں پڑھنے سے پہلے حاضر ہوتے تو آپ نماز میں ہوتے، ہم مسجد کے آخر (کسی کونہ) میں دوسنتیں پڑھ کر لوگوں کے ساتھ ان کی نماز میں شریک ہوجاتے۔[۱]

(۱۲)......الشعبی یقول : کان مسروق یجیء الی القوم ، وھم فی الصلوة ، ولم یکن رکع رکعتی الفجر ، فیصلی الرکعتین فی المسجد ، ثم یدخل مع القوم فی صلوتھم۔[۲]

(طحاوی ص۲۸۷ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاۃ الفجر ولم یکن رکع ، أیرکع أو لا یرکع ؟ رقم الحدیث:۲۱۶۸)

ترجمہ:......حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت مسروق رحمہ اللہ لوگوں کے

---

[۱]......ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

(۱)......عن ابی عثمان قال : کنا نجیء و عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی صلوة الصبح ، فنرکع الرکعتین ، ثم ندخل معہ فی الصلوة۔

(طحاوی ص۲۸۷ ج۱، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاۃ الفجر ولم یکن رکع ، رقم الحدیث:۲۱۶۷)

(۲)......عن ابی عثمان قال : رأیت الرجل یجیء و عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی صلوة الفجر ، فیصلی الرکعتین فی جانب المسجد ، ثم یدخل مع القوم فی الصلوة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۳ ج۴، فی الرجل یدخل المسجد فی الفجر ، رقم الحدیث:۶۴۷۵)

[۲]......ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

(۱)......عن الشعبی عن مسروق : انہ دخل المسجد والقوم فی صلوة الغداة ، ولم یکن صلی الرکعتین ، فصلاھما فی ناحیة ، ثم دخل مع القوم فی صلوتھم۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۲ ج۴، فی الرجل یدخل المسجد فی الفجر ، رقم الحدیث:۶۴۷۲)

(۲)......عن الشعبی: ان مسروقا کان یصلیھما والامام قائم یصلی فی المسجد۔

(مصنف عبدالرزاق ص۴۴۴ ج۲، باب ھل یصلی رکعتی الفجر اذا اقیمت الصلوة ، رقم الحدیث:۴۰۲۴)

پاس (نماز فجر کے لئے) تشریف لاتے اس حال میں کہ لوگ نماز میں ہوتے اور آپ نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوتیں تو آپ مسجد میں دو رکعت سنت پڑھ کر لوگوں کے ساتھ ان کی نماز میں شریک ہوجاتے۔

(۱۳)......عن الحسن انه كان يقول : اذا دخلت المسجد ولم تصل ركعتى الفجر ' فصلهما وان كان الامام يصلى ' ثم ادخل مع الامام۔

(طحاوی ص۴۸۷ ج۱، باب الرجل يدخل المسجد والامام فى صلاة الفجر ولم يكن ركع ' أيركع أو لا يركع ؟ رقم الحديث:۲۱۷۰)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جب تم مسجد میں داخل ہو اور تم نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں تو (پہلے) وہ سنتیں پڑھ لو اگرچہ امام نماز پڑھا رہے ہوں، پھر امام کے ساتھ شریک ہوجاؤ۔[۱]

(۱۴)......عن سعيد بن جبير : انه جاء الى المسجد والامامُ فى صلاة الفجر ' فصلى الركعتين قبل ان يلِجَ المسجد عند باب المسجد۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۲ ج۴، فى الرجل يدخل المسجد فى الفجر ، رقم الحديث:۶۴۷۴)

ترجمہ:......حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ امام نماز فجر پڑھا رہے تھے تو آپ نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے مسجد کے دروازے کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۵)......عن سعيد بن جبير قال : ان كان فى مكان صلاهما ' وان كان فى المسجد لم يصليهما۔

---

[۱]......عن الحسن قال : كان يقول : يصليهما فى ناحية ' ثم يدخل مع القوم فى صلاتهم۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۲ ج۴، فى الرجل يدخل المسجد فى الفجر ، رقم الحديث:۶۴۷۳)

ترجمہ:......حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: (اگر فجر کی جماعت شروع ہوجائے اور کوئی) گھر میں ہوتو نماز پڑھ لے،اور مسجد میں ہوتو نہ پڑھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۵ ج۴، من قال:صلّهما قبل ان تدخل المسجد ، رقم الحديث:٦٤٨٩)

(۱۶)......عن ابراهيم : انه كره اذا جاء والامام فى صلاة الفجر ان يصليهما فى المسجد ' وقال : يصليهما على باب المسجد ' أو فى ناحيته۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۴ ج۴، فى الرجل يدخل المسجد فى الفجر ، رقم الحديث:٦٤٨١)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ ایک آدمی مسجد میں آئے اور امام نماز میں مشغول ہوتو یہ آدمی مسجد میں سنتیں پڑھے، اور فرماتے تھے کہ : فجر کی سنتوں کو(ایسی حالت میں کہ جماعت ہو رہی ہو) مسجد کے دروازے کے قریب یا کسی گوشہ میں پڑھے۔

حضرات تابعین رحمہم اللہ کا فرض کی جماعت کے وقت سنت کا حکم کرنا

(۱۷)......كان الحسن يقول : يصليهما فى ناحية المسجد ' ثم يدخل مع القوم فى صلوتهم ۔(طحاوی ص۴۸۷ ج۱، باب الرجل يدخل المسجد والامام فى صلاة الفجر ولم يكن ركع ' أيركع أو لا يركع ؟ رقم الحديث:۲۱۷۱)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: فجر کی سنتیں مسجد کے ایک کونہ میں پڑھ کر پھر لوگوں کے ساتھ ان کی نماز میں شریک ہوجائے۔

(۱۸)......عن مجاهد قال : اذا دخلت المسجد و النّاس فى صلوة الصبح ' ولم تركع ركعتى الفجر ' فاركعهما ' وان ظننت ان الركعة الاولى تفوتُك۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۳ ج۴، فى الرجل يدخل المسجد فى الفجر ، رقم الحديث:٦٤٧٩)

ترجمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جب تم مسجد میں داخل ہو اور لوگ صبح کی نماز پڑھ رہے ہوں اور تم نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں تو (پہلے) ان کو پڑھ لو، اگر چہ تمہارا خیال ہو کہ تم سے پہلی رکعت فوت ہو جائے گی۔

آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو مسجد میں (سنت) نماز نہ پڑھی جائے

(۱۹)......عن انس رضی الله عنه قال : خرج النبی صلی الله علیه وسلم حین اقیمت الصلاۃ ، فرأی ناسا یصلّون رکعتین بالعجلة ، فقال : اصلاتان معاً ؟ فنهی ان یصلی فی المسجد اذا اقیمت الصلاۃ۔

(صحیح ابن خزیمہ ص ۱۷۰ ج ۲، باب النهی عن ان یصلی رکعتی الفجر بعد الاقامة ، ضد قول من زعم انهما تصلیان والامام یصلی الفریضة ، رقم الحدیث:۱۱۲۶)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: (ایک مرتبہ) نبی کریم ﷺ (گھر سے) نکلے، (اور مسجد میں تشریف لائے) اس وقت جبکہ نماز (کی جماعت) کھڑی ہو گئی تھی تو آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ (جماعت کھڑی ہے اور وہ حضرات) جلدی سے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھ رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ (سنت اور فرض) دونوں نمازوں کو ایک ساتھ پڑھ رہے ہیں؟ پھر آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو مسجد میں (سنت) نماز نہ پڑھی جائے۔

تشریح:......اس روایت میں صراحت ہے کہ جماعت جب کھڑی ہو تو مسجد میں سنتیں نہ پڑھی جائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ مسجد سے باہر سنت ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

خاتمہ

نماز کی جماعت ہو رہی ہو تو نوافل نہ پڑھے جائیں

(۱)......عن ابی هريرة رضی الله عنه قال : قال النبی صلی الله عليه و سلم : اذا اقيمت الصلوة فلا صلاة الا المكتوبة۔[۱]

(مسلم، باب كراهة الشروع فی نافلة بعد شروع المؤذن ' الخ ، رقم الحديث:۷۱۰)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز (کی جماعت) کھڑی ہو جائے تو اس فرض کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

(۲)......عن عبد الله بن مالک ابن بحينة رضی الله عنه : ان رسول الله صلی الله عليه وسلم مرّ برجل يصلی وقد أقيمت صلوة الصبح ' فكلمه بشیء ' لا ندری ما هو ، فلمّا انصرفنا احطنا به نقول : ماذا قال لک رسول الله صلی الله عليه وسلم؟ قال : قال لی : يوشِک ان يصلِّیَ احدُكم الصبح اربعا۔[۲]

(مسلم، باب كراهة الشروع فی نافلة بعد شروع المؤذن ' الخ ، رقم الحديث:۷۱۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مالک بن بُحَینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ کا گذر ایک شخص پر ہوا جو نماز فجر کی جماعت کھڑی ہونے کے بعد نماز (فجر کی سنتیں)

---

[۱]......ابوداؤد، باب : اذا ادرک الامام ولم يصل ركعتیِ الفجر ، رقم الحديث:۱۲۶۶۔
ترمذی، باب : ما جاء اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة ، رقم الحديث:۴۲۱۔
نسائی، باب : ما يكره من الصلوة عند الاقامة ، رقم الحديث:۸۶۶/۸۶۷۔
ابن ماجہ، باب : ما جاء اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة ، رقم الحديث:۱۱۵۱۔
[۲]......نسائی، باب: ما يكره من الصلوة عند الاقامة ، رقم الحديث:۸۶۸۔
ابن ماجہ، باب : ما جاء اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة ، رقم الحديث:۱۱۵۳۔

پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ نے ان سے کچھ فرمایا' جس کا ہمیں علم نہیں ہوا (کہ آپ ﷺ نے ان سے کیا فرمایا؟) جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے انہیں گھیر لیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کیا ارشاد فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ: آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ: قریب ہے کہ تم میں سے کوئی فجر کی چار رکعات پڑھنے لگے۔

تشریح:......آپ ﷺ کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ: جب صبح کے فرض شروع ہو گئے' اور اس وقت تم نے دو رکعت سنت کی نیت باندھ لی تو گویا یہ چار رکعارت ہو جائیں گی۔

(۳)......عن عبد الله بن سرجس رضی الله عنه قال : دخل رجل المسجد ' و رسول الله صلی الله علیه وسلم فی صلوة الغداة ' فصلّی رکعتین فی جانب المسجد ' ثم دخل مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ' فلمّا سلم رسول الله صلی الله علیه وسلم قال : یا فلان ! بایّ الصلاتین اعتددت ؟ ابصلاتک وحدک ' ام بصلاتک معنا؟ ۱

(مسلم، باب کراهة الشروع فی نافلة بعد شروع المؤذن ' الخ ، رقم الحدیث:۷۱۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک صاحب مسجد میں داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے مسجد کی ایک جانب میں دو رکعات (سنت فجر) پڑھیں، پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اے فلاں! تم نے دونوں نمازوں میں سے کس کو فرض شمار کیا؟ کیا اس نماز کو جو تم نے تنہا پڑھی (یعنی سنت) یا وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی؟۔

(۴)......وروینا عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه : انه کان اذا رأی رجلا یصلی

۱......ابوداؤد، باب : اذا ادرک الامام ولم یصل رکعتیِ الفجر ، رقم الحدیث:۱۲۶۵۔

ابن ماجہ، باب : ما جاء اذا اقیمت الصلوة فلا صلوة الا المکتوبة ، رقم الحدیث:۱۱۵۲۔

وهو يسمع الاقامة ضربه۔[۱]

(سنن کبری بیہقی ص۶۸۰ ج۲، باب كراهية الاشتغال بهما بعد ما اقيمت الصلاة ، رقم الحديث:

(۴۵۵۰

ترجمہ:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ: آپ کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اس حال میں کہ وہ اقامت کو سنتا ہے تو اسے مارتے تھے۔

تشریح:......یعنی اقامت کو سنتے ہوئے کوئی سنت شروع کرتا' تو آپ اسے مارتے تھے۔

(۵)......عن ابن عمر رضى الله عنهما : انه أبصر رجلا يصلى الركعتين والمؤذن يقيم فحصبه ' وقال : أتصلى الصبح اربعا۔[۱]

(سنن کبری بیہقی ص۶۸۰ ج۲، باب كراهية الاشتغال بهما بعد ما اقيمت الصلاة ، رقم الحديث

(۴۵۵۱:

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق مروی ہے کہ: آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اس حال میں کہ مؤذن اقامت کہہ رہا ہے تو آپ نے اس آدمی پر کنکری پھینکی اور فرمایا کہ: کیا تو فجر کی چار رکعت پڑھے گا؟۔

ضروری نوٹ:......''جامعہ فاروقیہ'' کراچی سے ''کفایت المفتی'' مبوب اور تخریج کے

---

[۱]...... یہ روایت دوسرے الفاظ سے بھی مروی ہے:

(۱)......وروينا عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه : انه كان اذا رأى رجلا يصلى وهو سمع الاجابة ضربه۔

(عمدۃ القاری شرح بخاری ص۲۷۰ ج۵، باب اذا اقيمت الصلاة فلاصلاة الا المكتوبة ،ط: دار الکتب العلمیۃ' بیروت)

(۲)......علامہ ابوعبداللہ وشتانی مالکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کو مارتے تھے جو اقامت فجر کے وقت سنتیں پڑھتا تھا، کیونکہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(اکمال اکمال المعلم ص۳۶۰ ج۲، طبع: دار الکتب العلمیہ' بیروت۔ شرح مسلم ص۴۲۱ ج۲)

ساتھ شائع ہوئی ہے، اس میں اس حدیث کے تحت محشی مدظلہ لکھتے ہیں کہ:

مجھے یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ نہیں ملی (عربی کا ترجمہ)۔ (ص۵۵۹ ج۴)

یہ روایت ''سنن کبری بیہقی'' میں موجود ہے۔ اگر محشی تک راقم کی یہ تحریر پہنچے تو درخواست ہے کہ آئندہ طباعت میں اصلاح فرمالیں۔

(۶)......عن ابن عمر رضی الله عنهما : انه كان يحصب من يتنفل فی المسجد بعد الشروع فی الاقامة۔

(فتح الباری ص۱۹۱ ج۲، باب اذا اقيمت الصلاة فلاصلاة الا المكتوبة ، ط: قدیمی کتب خانہ)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق مروی ہے کہ: آپ اس آدمی پر کنکری پھینکتے تھے جو مسجد میں اقامت شروع ہونے کے بعد نفل پڑھے۔

سنت فجر کی تاکید، اہمیت اور فضائل

(۱)......عن عائشة رضی الله عنها : عن النبی صلی الله عليه وسلم قال : ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها۔

(مسلم ص۲۵۱، باب استحباب ركعتی سنة الفجر ، رقم الحديث:۷۲۵)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۲)......عن عائشة رضی الله عنها : عن النبی صلی الله عليه وسلم انه قال : فی شأن الركعتين عند طلوع الفجر : لهما احبُّ الیَّ من الدنيا جميعا۔

(مسلم ص۲۵۱، باب استحباب ركعتی سنة الفجر ، رقم الحديث:۷۲۵)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے طلوع فجر

کے وقت کی دو رکعت (سنت) کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ: فجر کی دو رکعتیں ساری دنیا سے مجھے زیادہ محبوب ہیں۔

(۳)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : لم يكن النبی صلی الله عليه وسلم علی شیء من النّوافل اشدَّ منه تعاهدًا علی ركعتی الفجر۔

(بخاری ص۱۵۶ج۱، باب تعاهد ركعتی الفجر و من سماهما تطوعا ، رقم الحديث:۱۱۶۹۔

مسلم ص۲۵۱، باب استحباب ركعتی سنة الفجر ، رقم الحديث:۷۲۴)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ کسی نفل کی اتنی زیادہ پابندی نہیں فرماتے تھے جتنی فجر (سے پہلے) کی دو (سنت) رکعتوں کی۔

(۴)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : ما رأيت رسول الله صلی الله عليه وسلم فی شیء من النّوافل ' اسرع منه الی الركعتين قبل الفجر۔

(مسلم ص۲۵۱، باب استحباب ركعتی سنة الفجر ، رقم الحديث:۷۲۴)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: میں نے نبی کریم ﷺ کو کسی نفل کے لئے اتنی جلدی کرتے نہیں دیکھا جتنی فجر (سے پہلے) کی دو (سنت) رکعتوں کے لئے فرماتے تھے۔

(۵)......عن ابی هريرة رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله عليه وسلم : لا تدعوهما وان طردتكُم الخَيلُ۔

(ابوداؤد ص۱۷۸ج۱، باب فی تخفيفهما ، رقم الحديث:۱۲۵۸)

ترجمہ:......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: (فجر سے پہلے کی) ان دو (سنت) رکعتوں کو نہ چھوڑو، اگرچہ تمہیں گھوڑے روند

ڈالیں۔

(٦)......عن ابن عمر رضی الله عنهما قال : قال رجل : یا رسول الله ! دُلَّنی علی عمل ینفعُنِی الله به ؟ قال: علیک برکعتی الفجر ' فان فیهما فضیلة۔

(مجمع الزوائد ص۳۸۳ ج۲، باب فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۳۳۰۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جس کے ذریعہ اللہ تعالی مجھے نفع دے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کو لازم پکڑلو، اس لئے کہ ان میں فضیلت ہے۔

(۷)......عن ابن عمر رضی الله عنهما قال : سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول : لا تدعو الرکعتین اللتین قبل صلاة الفجر ' فان فیهما الرغائب ، الخ۔

(مجمع الزوائد ص۳۸۳ ج۲، باب فی رکعتی الفجر، رقم الحدیث:۳۳۰۲۔

معجم طبرانی کبیر، رقم الحدیث:۱۳۵۰۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کو نہ چھوڑو، اس لئے کہ ان میں رغبت (اور خیر) ہیں۔

(۸)......عن ابی الدرداء رضی الله عنه قال : اوصانی خلیلی صلی الله علیه وسلم بثلاث : بصوم ثلا ثه ایام من کل شهر ' والوتر قبل النوم ' ورکعتی الفجر۔

(الترغیب والترهیب ص۲۲۳ ج۱، الترغیب فی المحافظة علی رکعتین قبل الصبح ، کتاب النوافل۔ مجمع الزوائد ص۳۸۳ ج۲، باب فی رکعتی الفجر، رقم الحدیث:۳۳۰۱)

ترجمہ:......حضرت ابوالدرداءرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: (ایک یہ کہ میں) ہر مہینہ میں تین (نفل روزے (ایام بیض کے) رکھوں، دوسری یہ کہ: میں) سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں، (تیسرے یہ کہ) فجر (سے پہلے کی) دو رکعتیں (سنت پڑھوں)۔

(۹)......لا یحافظ علی رکعتی الفجر الا اواب۔

(کنز العمال ، سنة الفجر ، رقم الحدیث:۱۹۳۲۹)

ترجمہ:......فجر کی دو رکعت (سنت) کی صرف اللہ تعالی کا برگزیدہ بندہ ہی حفاظت کرسکتا ہے۔

(۱۰)......هاتان الرکعتان فیهما رغب الدهر، یعنی رکعتی الفجر۔

ترجمہ:...... یہ دو رکعتیں ہیں جن میں زمانہ بھر کی رغبت اور کشش ہے، یعنی فجر کی (سنت) دو رکعتیں۔(کنز العمال ، سنة الفجر، رقم الحدیث:۱۹۳۳۷)

(۱۱)......ان اللـه عز و جل زادکم صلا ة الی صلا تکم ' هی خیر من حُمر النعم ' ألا وهی رکعتان قبل صلاة الفجر۔(کنز العمال ، سنة الفجر ، رقم الحدیث:۱۹۳۴۱)

ترجمہ:......اللہ تعالی نے تمہاری فرض نماز کے ساتھ ایک زائد نماز کا اضافہ فرمادیا، جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے،اور وہ فجر کی دو (سنت) رکعتیں ہیں۔

(۱۲)......ان طلبتک الخیل هارباً ' فلا تترکنّ رکعتی الفجر۔

ترجمہ:......اگر دوران جنگ تمہارے پیچھے گھوڑے لگ جائیں تب بھی فجر کی دو رکعات سنت ہرگز نہ چھوڑنا۔(کنز العمال ، سنة الفجر ، رقم الحدیث:۱۹۳۴۲)

(۱۳)......قـال عـمـر رضـی الـلـه عنه فی الرکعتین قبل الفجر : لَهما احبُّ الیّ من

حُمر النّعَم۔

ترجمہ:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی دو رکعت (سنت) کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ: یہ دو رکعتیں مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۶۶ ج۴، فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۶۳۸۴۔مصنف عبدالرزاق ص۵۷ ج۳، فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۴۷۷۹)

(۱۴)......ان عـائشة رضی الله عنها کانت تقول : حافظوا علی رکعتی الفجر ، فان فیهما الخیر والرغائب۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۶۷ ج۴، فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۶۳۸۶۔مصنف عبدالرزاق ص۵۷ ج۳، فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۴۷۷۹)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ: فجر کی دو رکعت (سنت) کی حفاظت کرو (یعنی اہتمام سے پڑھتے رہو) اس لئے ان میں بھلائی اور رغبتیں ہیں۔

تشریح:......ابن اثیر رحمہ اللہ ''الرغائب'' کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''الرغائب: ای : ما یرغب فیه من الثواب العظیم ''۔جس میں ثواب عظیم کی رغبت ہو۔(حاشیہ:مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۶۶ ج۴، تحت رقم الحدیث:۶۳۸۳)

(۱۵)......عـن ابی عبد الرحمن قال : اذا صلّی رکعتی الفجر ثم مات ، فکانّما صلّی الفجر ۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۶۷ ج۴، فی رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۶۳۸۸)

ترجمہ:......حضرت ابوعبد الرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جب کوئی آدمی فجر کی دو رکعت (سنت) پڑھے، پھر اس کی موت واقع ہو جائے تو گویا اس نے فجر کی نماز پڑھ لی۔

تشریح:......ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

(١٦)......عن زياد بن فياض عن ابى عبد الرحمن السلمى قال : سمعته يقول : لو ان رجلا صلى ركعتين قبل صلاة الغداة ثم مات كان قد صلى الغداة۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۵۸ ج ۳، فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:۴۷۸۴)

(١٧)......كان الحسن يرى الركعتين قبل الفجر واجبتين۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۳۶۷ ج ۴، فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:٦٣٨٩)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ (تو سنت فجر کی اہمیت کی بنا پر، ان سنتوں کو بجائے سنت کے) واجب فرماتے تھے۔

(١٨)......فاتت عبد الله بن ابى ربيعة ركعتا الفجر فاعتق رقبة ۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۵۷ ج ۳، فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:۴۷۸۰)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن ربیعہ رحمہ اللہ کی فجر کی دو رکعتیں (سنت) چھوٹ گئیں تو (اس کی تلافی میں) غلام آزاد کیا۔

(١٩)......عن عروة بن رُويم قال : من صلّى ركعتى الفجر ' وصلّى الصبح فى جماعة كتبت صلاته يومئذ فى صلاة الاوابين ' وكتب يومئذ فى وفد المتقين۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۵۸ ج ۳، فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:۴۷۸۳)

ترجمہ:......حضرت عروہ بن رویم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جس نے فجر کی دو رکعتیں (سنت) پڑھی، اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھی، تو اس نماز کا ثواب اوابین کی طرح لکھا جائے گا، اور اس کا اجر متقین کے وفد میں لکھا جائے گا۔

فجر کی سنت کی قضا کا حکم

(١)......عن ابى هريرة رضى الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

من لم يصل ركعتَيِ الفجر فليُصلِّهما بعد ما تطلعُ الشمس۔

ترجمہ:......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جس نے (سنت) فجر کی دو رکعتیں نہ پڑھی ہوں تو انہیں سورج نکلنے کے بعد پڑھ لے۔(ترمذی، باب ما جاء فی اعادتهما بعد طلوع الشمس ، رقم الحديث:۴۲۳)

(۲)......**عن ابن سيرين : عن ابن عمر رضى الله عنهما انه صلاهما بعد ما اضحى۔**

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۰۴ ج۴، باب فی ركعتى الفجر اذا فاتته ، رقم الحديث:۶۵۰۷)

ترجمہ:......حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی سنتیں چاشت کے بعد پڑھیں۔

(۳)...... **مالک انه بلغه ان عبد الله بن عمر رضى الله عنهما : فاتته ركعتا الفجر' فقضاهما بعد ان طلعت الشمس۔**

(مؤطا امام مالک ص۱۱۲، باب ما جاء فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:۳۵۰)

ترجمہ:......حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: انہیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی فجر کی سنتیں رہ گئیں تو سورج نکلنے کے بعد ان کی قضا کی۔

(۴)...... **مالک عن عبد الرحمن بن القاسم عن القاسم بن محمد : انه صنع الّذى صنع ابن عمر رضى الله عنهما۔**

(مؤطا امام مالک ص۱۱۲، باب ما جاء فى ركعتى الفجر ، رقم الحديث:۳۵۱)

ترجمہ:......حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: عبدالرحمٰن بن قاسم کا بیان ہے کہ: حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کیا جس طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔(مؤطا امام مالک مترجم ص۲۹۰ ج۱)

(۵)......عن ابی مجلز قال : دخلت المسجد فی صلوة الغداة مع ابن عمر وابن عباس رضی الله عنهم والامام یصلّی ' فاما ابن عمر فدخل فی الصف ' واما ابن عباس فصلّی رکعتین ثم دخل مع الامام ، فلما سلّم الامام قعد ابن عمر مکانه ' حتی طلعت الشمس فقام فرکع رکعتین۔

(طحاوی ص۲۵۷، باب الرجل یدخل المسجد والامام فی صلاۃ الفجر ، رقم الحدیث:۲۱۵۹)

ترجمہ:......حضرت ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آیا تو امام نماز پڑھا رہے تھے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تو صف میں داخل ہوگئے (اور بغیر سنت پڑھے نماز شروع فرمادی) اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے پہلے سنتیں پڑھیں ، پھر امام کے ساتھ شریک ہوئے ، پھر جب امام نے سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جگہ بیٹھے رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا، تو آپ اٹھے اور دو رکعت (سنت) ادا کیں۔

(٦)......عن یحی بن سعید قال : سمعت القاسم یقول : لو لم اصلّهما حتی اصلی الفجر صلیتُهما بعد طلوع الشمس۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۰۴ ج۴، باب فی رکعتی الفجر اذا فاتته ، رقم الحدیث:٦۵۰۵)

ترجمہ:......حضرت یحی بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت قاسم (بن محمد) رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اگر میں نے فجر کی سنتیں فجر کی نماز سے پہلے نہ پڑھی ہوں تو پھر وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھتا ہوں۔

(۷)......ابن وهب عن افلح بن جبیر عن ابیه قال : عرسنا مع ابن عمر بالابواء ، ثم

سـرنا حين صلينا الفجر حتى ارتفع النهار ، فقلت لابن عمر : انى صليت فى ازارى وفيـه احتـلام ولـم اغسله ، فوقف على ، فقال : انزل فاطرح ازارك وصلّ ركعتين واقم الصّلوة ثم صلّ الفجر ففعلت۔

(المدونۃ الکبری ص٢٢ ج١ (ص١٢٩ ج١)، باب المسح على الجبائر والظفر المكسى)

ترجمہ:...... حضرت ابن وہب رحمہ اللہ بروایت حضرت افلح بن جبیر رحمہ اللہ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: انہوں نے فرمایا کہ: ہم نے (ایک دفعہ) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مقام ابواء میں رات گزاری، ہم نے جب فجر کی نماز پڑھ لی تو وہاں سے چل پڑے، یہاں تک کہ دن بلند ہو گیا، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ: جس کپڑے میں میں نے نماز پڑھی ہے اس میں منی لگی ہوئی تھی اور میں اسے دھو نہیں سکا تھا، آپ میری وجہ سے رک گئے اور فرمایا کہ: اتر کر کپڑے بدلو اور دو رکعت سنت پڑھ کر نماز کی اقامت کہو، اور فجر کی نماز پڑھو، میں نے ایسا ہی کیا۔